الجامعة البنورية العالمية

دار الإفتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name :	**Muhammad Ateeq**	Serial No :	**32063**	MODE: **Regular**
Address :	**Khi**	Date :	**11/15/2017**	
Subject :	**حدود**	Contact No:		
Writer :	محمد عارف	Email :		

When any person or persons commit act of "TUHMAT" on any married girl who is innocent. And the said person(s) failed to prove but denied to have said that TUHMAT. what is the punishment in Islam. And also what about for those person(s) who defend/cover to these sin committers.

جب کوئی شخص کسی شادی شدہ لڑکی پر تہمت لگاتا ہے اور وہ معصوم ہے اور یہ شخص تہمت کو ثابت کرنے میں ناکام رہا اور بعد میں اس سے انکار بھی کردیا کہ میں نے تہمت نہیں لگائی، اسلام میں سزا کیا ہے اور جو ان گناہ کرنے والوں پر پردہ ڈالتے ہیں ان کیلئے کیا ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

اگر اسلامی قوانین نافذ العمل ہوں اور جس پر تہمت لگائی گئی ہے وہ قاضی کی عدالت میں تہمت لگانے والے پر حد کا مطالبہ کرے، تو قاضی اور حاکم اسے ثبوت کے بعد ۸۰ کوڑوں کی سزا دے گا، جبکہ تہمت لگانے والے کا اپنی بات اور تہمت سے رجوع بھی قبول نہیں کیا جائے گا۔

كما في الهداية: (وإذا قذف الرجل رجلا محصنا أو إمرأة محصنة بصريح الزنا، وطالب المقذوف بالحد حده الحاكم ثمانين سوطا إن كان حرا) لقوله تعالى "والذين يرمون المحصنات" إلى أن قال: "فاجلدوهم ثمانين جلدة" (إلى قوله) ويشترط مطالبة المقذوف لما تلونا (إلى قوله) (ومن أقر بالقذف ثم رجع لم يقبل رجوعه) لأن للمقذوف فيه حقا، فيكذبه في الرجوع إلخ (ج:٤، ص: ١١٩، ١٢٤) —— والله أعلم

محمد عارف عفا الله عنه
دار الإفتاء جامعة بنوريہ کراچی
٨ جمادی الأولی ١٤٣٩ھ

٣٢٠٦٣
٩/٢/١٤٣٩ھ
28/12/17

الجواب صحیح
بندہ نادر خان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
٨/٤/١٤٣٩ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
٩/٢/١٤٣٩ھ
رئیس